RAMANUJAN COLLEGE LIBRARY
Kalkaji, New Delhi-110019
11/6/26

[This question paper contains 2 printed pages.]

Your Roll No..............

Sr. No. of Question Paper : 4311

Unique Paper Code : 2141001002

Name of the Paper : Urdu-B

Name of the Course : **AEC - Common Prog. Group**

Semester : II

Duration : 2 Hours　　　　Maximum Marks : 60

Instructions for Candidates

1. Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.

نوٹ: صرف چار سوالوں کے جواب لکھیے۔ پہلا اور دوسرا سوال لازمی ہے۔ نمبر مساوی ہیں۔

ا۔ درج ذیل میں سے کسی ایک اقتباس کی تشریح مع سیاق وسباق کیجیے:

(الف)

حقے کا دور چلتے چلتے جب ہندو مسلم فساد کی بات چھڑی تو استاد منگو نے سر پر سے خاکی پگڑی اتاری اور بغل میں داب کر بڑے مفکرانہ لہجے میں کہا، "یہ کسی پیر کی بددعا کا نتیجہ ہے کہ آئے دن ہندوؤں اور مسلمانوں میں چاقو، چھریاں چلتی رہتی ہیں۔ اور میں نے اپنے بڑوں سے سنا ہے کہ اکبر بادشاہ نے کسی درویش کا دل دکھایا تھا۔ اور اس درویش نے جل کر یہ بددعا دی تھی، 'جا، تیرے ہندستان میں ہمیشہ فساد ہی ہوتے رہیں گے' اور دیکھ لو جب سے اکبر بادشاہ کا راج ختم ہوا ہے ہندستان میں فساد پر فساد ہوتے رہتے ہیں۔" یہ کہہ کر اس نے ٹھنڈی سانس بھری۔ اور پھر حقّے کا دم لگا کر اپنی بات شروع کی، "یہ کانگرسی ہندستان کو آزاد کرانا چاہتے ہیں۔ میں کہتا ہوں اگر یہ لوگ ہزار سال بھی سر پٹکتے رہیں تو کچھ نہ ہو گا۔ بڑی سی بڑی بات یہ ہو گی کہ انگریز چلا جائے گا اور کوئی اٹلی والا آجائے گا۔ یا وہ روس والا جس کی بابت میں نے سنا ہے کہ بہت تگڑا آدمی ہے۔ لیکن ہندستان سدا غلام رہے گا۔ ہاں میں یہ کہنا بھول ہی گیا کہ پیر نے یہ بددعا بھی دی تھی کہ ہندستان پر ہمیشہ باہر کے آدمی راج کرتے رہیں گے۔

(ب)

آنسو پونچھ کر اور دل مضبوط کر کے میز کے سامنے آبیٹھے دانت بھینچ لیے، نک ٹائی کھول دی، آستینیں چڑھالی لیکن کچھ سمجھ میں نہ آیا کہ کیا کریں؟ سامنے سرخ، سبز، زرد، سبھی قسم کی کتابوں کا انبار لگا تھا۔ اب ان میں سے کون سی پڑھیں؟ فیصلہ یہ ہوا کہ پہلے سب کتابوں کو ترتیب سے میز پر لگا دیں کہ باقاعدہ مطالعہ کی پہلی منزل یہی ہے۔ بڑی تقطیع کی کتابوں کو علیحدہ رکھ دیا۔ چھوٹی تقطیع کی کتابوں کو سائز

کے مطابق الگ قطار میں کھڑا کر دیا۔ ایک نوٹ پیپر پر ہر ایک کتاب کے صفحوں کی تعداد لکھ کر سب کو جمع کیا۔ پھر ۱۵ اپریل تک کے دن گنے۔ صفحوں کی تعداد کو دنوں کی تعداد پر تقسیم کیا۔ ساڑھے پانچ سو جواب آیا لیکن اضطراب کی کیا مجال جو چہرے پر ظاہر ہونے پائے۔ دل میں کچھ تھوڑا سا پچھتائے کہ صبح تین بجے کیوں نہ اٹھ بیٹھے۔ لیکن کم خوابی کے طبی پہلو پر غور کیا تو فوراً اپنے آپ کو ملامت کی۔ آخر کار اس نتیجے پر پہنچے کہ تین بجے اٹھنا تو لغویات ہے۔ البتہ پانچ چھ سات بجے کے قریب اٹھنا معقول ہو گا۔ صحت بھی قائم رہے گی اور امتحان کی تیاری بھی باقاعدہ ہو گی۔

۲۔ درج ذیل میں سے کسی ایک حصے کی تشریح مع حوالہ کیجیے:

(الف)

جب ہوا عرفاں تو غم آرام جاں بنتا گیا — سوز جاناں دل میں سوز دیگراں بنتا گیا
میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر — لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا
میں تو جب جانوں کہ بھر دے ساغر ہر خاص و عام — یوں تو جو آیا وہی پیر مغاں بنتا گیا
جس طرف بھی چل پڑے ہم آبلہ پایان شوق — خار سے گل اور گل سے گلستاں بنتا گیا
شرح غم تو مختصر ہوتی گئی اس کے حضور — لفظ جو منہ سے نہ نکلا داستاں بنتا گیا

(ب)

آ رہا ہے اک ستارہ آسماں سے ٹوٹ کر
دوڑتا اپنے جنوں کی راہ پر دیوانہ وار
اپنے دلوں کے شعلۂ سوزاں میں خود جلتا ہوا
منتشر کرتا ہوا دامان ظلمت میں شرار
اپنی تنہائی پہ خود ہی ناز فرماتا ہوا
شوق پر کرتا ہوا آئین فطرت کو نثار
کس قدر بیباک، کتنا تیز، کتنا گرم رو
جس سے ستاروں کی آسودہ خرامی شرمسار

۳۔ راجندر سنگھ بیدی کی کردار نگاری پر اظہار خیال کیجیے۔
۴۔ پطرس بخاری کی مضمون نگاری پر ایک مضمون لکھیے۔
۵۔ مجروح سلطانپوری کی غزل گوئی پر تبصرہ کیجیے۔
۶۔ علامہ اقبال کی نظم نگاری کی خصوصیات بیان کیجیے۔